تمثیل کاریوں کا ایکٹ،1876

(XIX بابت 1876)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان

2۔ "مجسٹریٹ"کی تعریف

3۔ مخصوص تمثیل کاریوں کی مُمانعت کا اختیار

4۔ ممانعت کے احکامات کی تعمیل کا اختیار۔حکم کی خلاف ورزی کی سزا

5۔ حکم نامہ نوٹیفائی کرنے کا اختیار

6۔ ممانعت کی نافرمانی کی سزا

7۔ معلومات کے لیے طلب کرنے کا اختیار

8۔ پولیس کو،داخل ہونے اور گرفتار کرنے اور ضبط کرنے کے وارنٹ جاری کرنے کا اختیار

9۔ مجموعہ تعزیرات، سیکشن 124-اے اور294 کے تحت قانونی کارروایوں کا اِستثناء

10۔ لائسنس کے بغیر کسی مقامی علاقے میں تمثیل کاری کی مُمانعت کا اختیار

11۔ حذف کیا گیا

12۔ مذہبی تہواروں پر تمثیل کاری کا استثناء

متن

[1]تمثیل کاریوں کا ایکٹ، 1876

(XIX بابت 1876)

[16 دسمبر، 1876]

عوامی تمثیل کاریوں کے بہتر کنٹرول کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ ضروری ہے کہ اُن عام تمثیل کاریوں کی ممانعت کے لیے حکومت کو با اختیار کیا جائے، جو رسوا کن، ہتک آمیز، اشتعال انگیز یا فحش ہوں؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اِسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان** - اس ایکٹ کو تمثیل کاریوں کا ایکٹ، 1876 کہلائے گا۔

مقامی دائرہ کار - اِس کا نفاذ [2][پورے پاکستان] پر ہو گا۔

[3][* * * * * * *]

2۔ **"مجسٹریٹ" کی تعریف** - اِس ایکٹ میں "مجسٹریٹ" سے مُراد، [4][* * * *] ضلع کا مجسٹریٹ ہے۔

---

[1] اغراض و مقاصد اور وجوہات کے بیان کے لیے، دیکھیے گزٹ آف انڈیا، 1876، حصہ V میں، صفحہ 347؛ کونسل میں کارروائی کے لیے، دیکھیے ایضاً۔ سپلیمنٹ، صفحات 328، 343 اور 1341۔

[2] بذریعہ مرکزی قوانین (قانونِ موضوعہ ریفارم) آرڈیننس، 1960 (XXI بابت 1960) الفاظ "تمام صوبے اور وفاق کا دار لحکومت{all the Provinces and the Capital of the Federation}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 9 جون، 1960 کو، گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی) میں صفحات 725 تا 845 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور دوسرا شیڈول (14 اکتوبر، 1955 کو مؤثر ہوا)، جسے بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس کی تطبیق کا آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) پہلے الفاظ "پورا برطانوی ہندوستان{the whole of British India}" سے بدلا گیا تھا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا تھا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

[3] بذریعہ تنسیخی اور ترمیمی ایکٹ، 1914 (X بابت 1914) الفاظ "اور اِس کا نفاذ فی الفور ہو گا{And it shall come into force at once}" کو منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 21 مارچ، 1914 کو گزٹ آف انڈیا، حصہ IV میں، صفحات 47 تا 59 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 3 اور دوسرا شیڈول۔

[4] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس کی تطبیق کا آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ "پریزیڈنسی قصبات میں، پولیس کا مجسٹریٹ، اور کہیں اور { in the Presidency-towns, a Magistrate of Police, and elsewhere}" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

3۔ **مخصوص تمثیل کاریوں کی مُمانعت کا اختیار** - جب بھی عوامی مقام پر پیش کیا گیا یا پیش کیا جانے والا کوئی کھیل، خاموش ڈرامہ، یا دیگر کوئی ڈرامہ [5] [صوبائی حکومت] کی رائے میں۔

(اے) کسی رسوا کن یا ہتک آمیز نوعیت کا ہو، یا

(بی) [6][پاکستان] میں قانون کے ذریعے قائم کردہ حکومت کے لیے بدخواہی کے جذبات اُبھارنے کا امکان رکھتا ہو، یا

(سی) پرفارمنس میں موجود اشخاص کو بداِخلاق اور بداطوار بنانے کا اِمکان رکھتا ہو،

[7] [صوبائی حکومت] [8][*****] یا اِس ضمن میں اس کی جانب سے مجاز کردہ مجسٹریٹ حکم کے ذریعے پرفارمنس کو روک سکتا ہے۔

وضاحت - کوئی عمارت یا احاطہ، جس میں عوام کو رقم ادا کرنے پر پرفارمنس دیکھنے کے لیے داخل کیا جائے، اِس سیکشن کے مفہوم میں "عوامی جگہ" سمجھا جائے گا۔

4۔ **ممانعت کے حکم کی تعمیل کا اختیار** - حکم کی خلاف ورزی کی سزا- اس طرح ممنوع قرار دی گئی پرفارمنس میں حصہ لینے والے کسی شخص، یا کسی ایسے گھر، کمرہ یا جگہ جہاں یہ پرفارمنس پیش کی جاتی ہو، کے مالک یا قابض کو ایسے کسی حکم کی ایک نقل بھیجی جائے گی؛ اور ایسا کوئی شخص جسے یہ نقل بھیجی گئی ہو اور وہ اِس حکم کی عدم تعمیل میں کوئی اقدام کرے، یا کرنے کی دانستہ طور پر اجازت دے، اُسے اس جرم پر مجسٹریٹ کے روبرو مجرم ٹھہرائے جانے پر تین ماہ تک کی قید یا جُرمانہ یا دونوں کی سزا دی جائے گی۔

5۔ **حکم نامہ جاری کرنے کا اِختیار** - ایسا کوئی حکم نامہ باضابطہ اعلان کے ذریعے نوٹیفائی کیا جاسکتا ہے، اور اس کا کوئی تحریری یا پرنٹ شدہ نوٹس کسی ایسی جگہ یا جگہوں پر چسپاں کیا جاسکتا ہے جو اس طرح ممنوع قرار دی گئی پرفارمنس میں حصہ لینے یا دیکھنے کا ارادہ رکھنے والے اشخاص کو معلومات فراہم کرنے کے لیے مختص کی گئی ہوں۔

6۔ **ممانعت کی نافرمانی کی سزا** - ایسے کسی حکم کے نوٹیفیکیشن کے بعد، جو کوئی بھی۔

(اے) اس کے ذریعے ممنوع قرار دی گئی پرفارمنس یا کافی حد تک اس طرح کی پرفارمنس میں حصہ لے، یا

---

[5] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) کا آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی مطابقت کا جدول۔

[6] بذریعہ وفاقی قوانین (نظرثانی اور اعلان) ایکٹ، 1951 (XXVI بابت 1951) "برطانوی ہندوستان [یا برطانوی برما]{British India [or British Burma]}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 12 مئی، 1951 کو گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی) میں، صفحات 340 تا 388 پر شائع ہوا، دیکھیے ایس۔4 اور تیسرا شیڈول۔ بریکٹس میں الفاظ کو بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ (انڈین قوانین کی تطبیق) کا آرڈر، 1937 شامل کیا گیا تھا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا تھا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔

[7] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) کا آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی مطابقت کا جدول۔

[8] بذریعہ مرکزی ایکٹس اور آرڈیننس آرڈر، 1949 (جی۔جی۔او۔4 بابت 1949) الفاظ "یا پریزیڈنسی قصبات سے باہر صوبائی حکومت {or outside the Presidency-towns the Provincial Government}" کو حذف کر دیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 مارچ، 1949 کو گزٹ آف پاکستان (غیر معمولی) میں، صفحات 223 تا 283 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور شیڈول۔

(بی) کسی بھی طریقہ سے ایسی کسی پرفارمنس کے اہتمام میں کسی بھی طریقے سے اعانت کرتا ہو، یا

(سی) اِس حکم کی دانستہ عدم تعمیل میں، ایسی کسی مکمل پرفارمنس یا اس کے کچھ حصہ کے دوران بطور تماشائی موجود ہو، یا

(ڈی) زیرِ استعمال کسی گھر کمرہ یا جگہ یا اِس کے مالک یا قابض کی حیثیت سے، اِس قسم کی پرفارمنس کے لیے اِنھیں کھولتا، رکھتا یا استعمال کرتا ہے، یا اِس پرفارمنس کے لیے اِنھیں کھولنے، رکھنے یا استعمال کرنے کی اِجازت دیتا ہے،

تو اُسے مجسٹریٹ کے روبرو جرم ثابت ہونے پر تین ماہ تک کی قید، یا جُرمانہ کے ساتھ، یا دونوں سزائیں دیں جائیں گی۔

7۔ **معلومات کے لیے طلب کرنے کا اِختیار** - کسی متوقع عوامی تمثیل کاری کی نوعیت جانچنے کے مقصد سے، [9][صوبائی حکومت]، یا اِس ضمن میں خاص طور پر مجاز بنایا گیا کوئی افسر، پیش کیے جانے والے ڈرامہ کے مصنف، مالک یا طابع یا اُس جگہ کے مالک یا قابض، جہاں اِس کا پیش کیا جانا متوقع ہے، سے ایسی معلومات طلب کر سکتا ہے، جیسے [10][صوبائی حکومت] یا ایسا افسر ضروری سمجھے۔

وہ شخص جس سے اس طرح سے معلومات طلب کی گئی ہوں، وہ اپنی پوری قابلیت کے ساتھ معلومات فراہم کرے گا، اور جو کوئی اِس سیکشن کی خلاف ورزی کرے، اُسے [11]مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے سیکشن 176 کے تحت جُرم کا مُرتکب متصور ہو گا۔

8۔ **داخل ہونے، گرفتار کرنے اور ضبط کرنے کے لیے پولیس کو وارنٹ جاری کرنے کا اختیار** - اگر کسی مجسٹریٹ کے پاس اِس بات پر یقین کی وجہ موجود ہے کہ کسی گھر، کمرہ یا جگہ کو اِس ایکٹ کے تحت کسی ممنوع پرفارمنس کے لیے استعمال کیا گیا ہے یا کیا جانا ہے، تو وہ اپنے وارنٹ کے ذریعے پولیس کے کسی افسر کو اختیار دے سکتا ہے کہ وہ مطلوب اعانت حاصل کر کے، دن یا رات، اور جبراً، اگر ضروری ہو، ایسے کسی گھر، کمرہ یا جگہ میں داخل ہو سکتا ہے، اور وہاں موجود سبھی لوگوں کو حراست میں لے سکتا، اور وہاں ملنے والی تمام تصاویر، کپڑے اور دیگر اشیاء جن کو اِس پرفارمنس کے لیے استعمال کیے جانے کا شبہ ہو یا ان کے استعمال کا امکان ہو، کو ضبط کر سکتا ہے۔

9۔ **مجموعہ تعزیرات کے سیکشن 124 اے اور 294 کے تحت تعزیری کارروایئوں کا اِستثناء** - اِس ایکٹ کے تحت کوئی بھی سزا یابی [12]مجموعہ تعزیراتِ پاکستان کے سیکشن 124 اے یا سیکشن 294 کے تحت کسی قانونی کارروائی کو نہیں روکے گی۔

10۔ **لائسنس کے بغیر کسی مقامی علاقے میں تمثیل کاری کی مُمانعت کا اختیار** - جہاں کہیں [13][صوبائی حکومت] کو ایسا لگے کہ کسی مقامی علاقہ میں اِس سیکشن کی دفعات درکار ہیں، تو یہ [14][* * *] [15][سرکاری گزٹ] میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اعلان کر سکتی ہے، کہ یہ دفعات اُس علاقہ میں، نوٹیفکیشن میں مقرر کیے جانے والے دن سے لاگو ہوں گی۔

---

[9] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) کا آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" کو بدلا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی مطابقت کا جدول۔

[10] ایضاً بدل دیا گیا۔

[11] XLV بابت 1860

[12] XLV بابت 1860

[13] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) کا آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی مطابقت کا جدول۔

اُس دن اور اُس کے بعد، ماسوائے اِس [16][صوبائی حکومت]، یا اس ضمن میں اس کے خاص مجاز کردہ افسر کی جانب سے جاری کردہ لائسنس کے تحت، [17][صوبائی حکومت] اُس علاقہ میں کسی بھی عوامی تفریح گاہ میں کوئی تمثیل کاری نہ کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

[18] [صوبائی حکومت] یہ حکم بھی جاری کر سکتی ہے کہ کسی مخصوص علاقہ میں کسی بھی تفریح گاہ میں کوئی تمثیل کاری پیش نہیں کی جا سکتی، ماسوائے جب تک کہ تحریری ہونے کی صورت میں تمثیل کے متن کی نقل اور خاموش تمثیل کی صورت میں اس کے مقاصد کا مناسب بیان، پرفارمنس سے تین دن پہلے [19][صوبائی حکومت] یا اس کے اس سلسلہ میں مقرر کردہ افسر کے سامنے پیش کر دیا جائے۔

اِس سیکشن کے تحت کسی بھی حکم کی نقل عوامی تفریح گاہ کے کسی نگران کو پیش کی جا سکتی ہے؛ اور بعد ازاں اگر وہ اِس حکم کی نافرمانی میں کوئی اقدام کرتا یا رضامندی سے اِس کی اِجازت دیتا ہے، تو وہ مجسٹریٹ کے سامنے سزا یابی پر تین ماہ تک کی قید، یا جُرمانہ کے ساتھ، یا دونوں کے ساتھ قابلِ سزا ہو گا۔

[20] [11۔ گورنر جنرل کی جانب سے قابلِ عمل اِختیار۔۔۔ * * * * * * * * * *] ۔۔۔*************]۔

12۔ مذہبی تہواروں پر سٹیج پرفارمنس کا استثناء - اِس ایکٹ میں درج کچھ بھی کسی یاترا یا مذہبی تہواروں پر اِس قسم کی پرفارمنس پر لاگو نہ ہو گا۔

---

[14] بذریعہ لا مرکزیت ایکٹ، 1914 (IV بابت 1914) الفاظ "سی میں جی۔جی۔ کی منظوری سے{with the sanction of the G.G. in C.}" کو منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 28 فروری، 1914 کو گزٹ آف انڈیا، حصہ IV میں، صفحات 21 تا 32 پر شائع ہوا، دیکھیے سیکشن 2 اور شیڈول، حصہ I۔

[15] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "مقامی سرکاری گزٹ{local official Gazette}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی مطابقت کا جدول۔

[16] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) کا آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت {Local Government}" کو بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 4 اور عمومی مطابقت کا جدول۔

[17] ایضاً بدل دیا گیا۔

[18] ایضاً بدل دیا گیا۔

[19] ایضاً بدل دیا گیا۔

[20] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) کا آرڈر، 1937 منسوخ کیا گیا؛ اور مؤرخہ یکم اپریل، 1937 کو گزٹ آف انڈیا (غیر معمولی) میں، صفحات 75 تا 344 پر شائع ہوا، دیکھیے آرٹیکل 3 اور پہلا شیڈول۔